نظم- ہندو قلزم کے نوالے

سَو کی ناؤ میں کئی سَو ہی سمائے ہوئے لوگ
رشوت و دہشت و ظلمت کے ڈرائے ہوئے لوگ
مفلسی اور مصائب کے مٹائے ہوئے لوگ
شاہ و سالار کی عشرت کے ستائے ہوئے لوگ
افسرِ شاہ کی چکی میں گھمائے ہوئے لوگ
شاعر و شیخ کے اکسائے چڑھائے ہوئے لوگ
اپنے اسلاف کی عظمت میں نہائے ہوئے لوگ
سوختہ جان جلا کر کے بجھائے ہوئے لوگ
جذبِ تولیدِ مسلسل میں اُگائے ہوئے لوگ
دل کی آواز کو سینوں میں دبائے ہوئے لوگ
غم کی تحریر کو چہروں پہ سجائے ہوئے لوگ
اپنے اجداد کی گلیوں سے بھگائے ہوئے لوگ
اِک نئے خواب کی دہلیز پہ آئے ہوئے لوگ
ہند و قلزم کے نوالوں میں بدل جاتے ہیں
اَے خدا دیکھ یہ تیرے ہی بنائے ہوئے لوگ

FaqeerSein